افترا کئے ہین کہ جنرل گارڈن کی آخری مصیبت پر اُنکو کمال خوشی ہوئی ہے اور اِس خوشی کے اظہار کے لئے اُنہون نے مسجدون مین روشنی کرائی ہے اور ہندوستان مین مہدی کے ایجنٹ یا جاسوس موجود ہین جو اُسکی تحریرات و اشتہارات شایع کر رہے ہین وغیرہ وغیرہ"

ان افتراؤن کے جوابات تحقیق واقعات کے رو سے ہماری چند معاصرین نے بخوبی دیدئے ہین ہم اِس مقام مین مذہبی **شہادت** کے رو سے یہہ ثابت کرنا چاہتے ہین کہ مسلمانون کا مذہب و اعتقاد خود ان امور کی تکذیب کرتا ہے پھر مسلمانون سے ان امور کا صدور (جسکا منشا صرف مذہبی جوش یا تعصب خیال کیا جاتا ہے) کیونکر ممکن و متصوّر ہے۔

اصلی مہدی کی اثبات و نفی کی بحث سے ہم اِس مقام مین عنان قلم کو روک کر فرضی **مہدی سوڈانی** کے جنگ و فتوحات کی نسبت اپنے ناظرین موافقین و مخالفین کو یقین دلانا چاہتے ہین کہ یہہ جنگ و فتوحات مسلمانان ہند کے اعتقاد و خیال مین چند **اسلامی اصول و قوانین** پر مبنی **نہین** ہین اور اسلئے مسلمانان ہند پر یہہ تہمتین لگائی جاتی ہین بخوبی جانتے ہین اسلئے اُنکی نسبت یہہ گمان سراسر بہتان ہے۔

ازانجملہ (وجوہات) ایک **وجہہ** یہہ ہے کہ باتفاق دارفقین موافقین و مخالفین یہ بات مسلم ہے کہ مہدی سوڈانی کا مقابلہ گو بظاہر انگریزون سے ہے مگر دراصل و فی الحقیقت یہہ مقابلہ خدیو مصر سے ہے۔ انگلش پارٹی کسی غرض خاص ذاتی خواہ عام مُلکی سے۔ نیک نیتی سے خواہ خود غرضی سے صرف خدیو مصر کی نصرت

* اصلی مہدی کی خبر و پیشین گوئی سے اعلے طبقہ کتب حدیث (بخاری و مسلم) ساکت ہے اور اسوقت کے مسلمانون مین کوئی اسکا قایل ہے کوئی منکر۔ اسلئے اصلی مہدی کی بحث سے قلم کو روک کر فرضی مہدی کی نسبت مسلمانان ہند کا خیال بیان کیا گیا ہے

وحمایت مین کہڑی ہوگئی ہے یہہ کوئی نہین کہہ سکتا کہ فرضی مہدی کا مقابلہ بلاواسطہ خدیو مصر انگلش پارٹی سے ہو اور یہہ بہی بالاتفاق مسلم ہے کہ خدیو مصر سلطان روم کا نایب یا اونکا ماتحت ہے اِن **مسلمات کا نتیجہ** یہہ ہے کہ **مہدی کا مقابلہ** درحقیقت **سلطان** خلّد **روم** سے ہے اور یہہ بہی اکثر مسلمانان ہندوستان (جن مین وہ بیچارے مُتّہم بہی داخل ہین) کے نزدیک **مسلم** اور داخل مذہب

بناءً اِس نتیجہ کے موید مہدی سوڈانی کی وہ تحریرات بہی ہین جو اوس نے ٹرکی اور مسلمانان کہ رعایا ٹرکی کے برخلاف شایع کی ہین اور وہ متعدد اخبارات انگریزی و دیسی مین مشتہر ہو چکے ہین ازانجملہ **فرید الاخبار** رنگون ہے جس مین تحریرات ذیل بعنوانات ذیل مندرج ہین -

"مہدی کی مصر پر چڑہائی اور کعبۃ اللہ کو فتح کرنیکا قصد"

مہدی نے یہ معلوم کرایا ہے کہ قاہرہ پر اپنا تسلط ہو کر بعد کعبۃ اللہ کو دوسری جگہ لئے جاویگا اور ان لوگونکو نیست نابود کریگا جو مسلمان کہلانے کے باوجود شرک کرتے ہین اور غیر اللہ کو پوجتے ہین اور اصل دین کی حیثیت بگاڑ کر بدعت پہیلاتے ہین"

"ترکون کی بے ایمانی پر مہدی کا خط"

اِس خبر کے معلوم ہونے سے ڈنگولا کے مدبر کو بڑی فکر و پریشانی ہوگئی ہے مہدی نے مدیر صدر کے نام ایک خط اِس مضمون کا روانہ کیا ہے کہ ترکیان فقط نام کے مسلمان ہین اونکا عمل قرآن و حدیث کے مطابق نہین ہے اوروسے اللہ کے حکم بموجب سلطنت نہین کرتے ہین بلکہ رعایا پر ظلم و بدعت کی بارش برسا رہے ہین اور دسوین حصے سے افزود محصول اُن سے لیتے ہین اور بڑے بدبختی اور ظالم ہین" - ایسی ہی اور تحریرین متعدد اخبارات مین درج ہین جنکی تفصیل مین تطویل ہے۔

واعتقاد ہے کہ سلطان روم مسلمانون کے خلیفہ ہین اور یہہ بہی باتفاق مسلم ہے کہ خلیفہ وقت کا مقابلہ کرنے والا مذہب اسلام مین باغی کہلاتا ہے **ان مسلمات کا نتیجہ** یہہ ہے کہ **مہدی سوڈانی** مسلمانان ہند جنکے یہہ مسلمات تسلیم کئے جاتے ہین اُنکے نزدیک **باغی** ہے پھر انکی نسبت یہہ گمان کہ وہ مہدی کی فتوحات پہ خوش ہین اور اُسکے ایجنٹ یا جاسوس ہین بُہتان نہین تو کیا ہے -

ان **بُہتان** باندہنے والون کو یہہ مناسب تہا کہ **پہلے** مسلمانان ہند کے ان مسلمات کو مٹاتے اور پہر ثابت کر دکہاتے کہ مسلمانون کے اعتقاد مین مہدی سوڈان کا مقابلہ درحقیقت گورنمنٹ انگلشیہ سے ہے اور خدیو مصر سے اُسکو تعرض نہین ہے اور خدیو مصر سلطان روم کے ماتحت نہین ہین - اور سُلطان روم اکثر مسلمانان ہند کے اعتقاد اور خیال مین خلیفہ وقت نہین - اور خلیفہ وقت کا مقابلہ بغاوت نہین ہے پیچھے کر یہہ تہمتین اور بہتان اُنپر جماتے یہہ بات انصاف اور عقل اور دیانت سے بعید تر ہے کہ ان مسلمان

* گو اس اعتقاد پر وہ کوئی شرعی دلیل نہین رکہتے چنانچہ اشاعۃ السنۃ نمبر ۱۲ جلد ۶ و نمبر ۵ جلد ۷ مین اسپر مدلل و مفصل ہو چکا ہے اور اسکے مخالفون اور معترضون نے بہی اُسکو مان لیا ہے مگر یہان نفس الامری اور شرعی ثبوت کا دعوی نہین ہے یہان مقصود صرف یہہ ہے کہ جن مسلمانون پر طرفداری مہدی کی تہمت لگائی جاتی ہے وہ سُلطان المعظم کو خلیفہ برحق جانتے ہین گو اسپر کوئی دلیل نہین رکہتے پس ہمارا یہہ کہنا اشاعۃ السنۃ نمبر ۱۲ جلد ۶ صفحہ ۳۴۴ کی اس دعوی کے کہ مسلمانان ہند شیعہ سنی وغیرہ جو مذہب کے پابند اور احکام مذہب سے واقف ہین سلطان روم کو اپنا خلیفہ نہین جانتے مخالف نہین بلکہ عین موافق ہے وہان خاص اہل علم اور واقفون کو خیال کیا گیا ہے یہان عوام اہل اسلام کا جن پر وہ تہمتین لگائی گئی ہین -

ہند کو سلطان روم کی خلافت وغیرہ مسلمات مذکورہ بالا کا معتقد و قایل بہی جانین اور مع ذلک انکو سلطان روم کے باغیون کی فتح پر خوشیان منانے والے بہی قرار دین یہہ ایک حکم و تجویز مین جمع بین النقیضین نہین تو کیا ہے

وجہ دوم یہہ کہ حضرت سلطان المعظم بعض اہل اسلام (جنکا خیال اشاعۃ السنۃ نمبر ۱۱ جلد ۶ وغیرہ مین بیان ہوا ہے) کے نزدیک خلیفہ شرعی نہ سہی تاہم وہ اور اونکے نایب خدیو مصر بہی مسلمانون کے نزدیک مسلمانون کے ایک عالیجاہ بادشاہ تو ہین اور اونپر اطلاق ایمان و اسلام تو بلا نزاع اہل اسلام کے نزدیک مسلم ہے پہر بھی مہدی سوڈان کا سلطان المعظم یا اُنکے نایب خدیو مصر سے مقابلہ (جنانچہ پہلے دو مسلمات سے ثابت ہو چکا ہے) ان سب کے نزدیک بحکم اسلام ناجایز ہے دیکہیے کہ صریح بانی اسلام علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا ہے جنانچہ صحیح بخاری و صحیح مسلم مین آیا ہے

اذا التقی المسلمان بسیفهما فالقاتل والمقتول فی النار (بخاری ص ۱۰۴۸ مسلم ص ۳۸۹)	جب دو مسلمان باہم تلوار سے مٹہ بہیڑ کرین تو قاتل مقتول دونو آگ مین اور فرمایا جنانچہ صحیح مسلم مین ہے جو بھی

بلا تہوڑا ہی عرصہ گذرا ہے کہ سلطان روم کی حمایت و تایید مین سلطنت ٹرکی سے ایک اخبار جاری ہوا تہا جس سے تمام انگلینڈ مین تہلکہ سا پڑ گیا تہا کہ یہ اخبار مسلمانان ہند کو اطاعت برٹش گورمنٹ سے منحرف کرکے سلطان روم کا مطیع بنا دیگا اس خیال سے مدبران انگلینڈ نے وہ اخبار بند کرا دیا اب اُسی سلطان کے باغیون کی فتح پر اُن ہی مسلمانان معتقدین حضرت سلطان المعظم کو خوشیان منانے سے متہم کیا جاتا ہے کیا اب یہ مسلمان وہ مسلمان نہین ہے یا سلطان وہ سلطان نہین رہا انگلو انڈین اڈیٹر اور اونکے مقلد دیسی کچہہ سوچ سمجہکر لکہا کرین جو کچہہ کسی مخبر خود غرض نے کہدیا وہ بن سوچے سمجہے لکہہ دیا کرین

من خرج علی امتی یضرب برھا وفاجرھا ولا یتحاشی من مومنھا ولا یفی لذی عھد عھدہ فلیس منی ولست منہ (صحیح مسلم ص ۱۲۵)	امت پر چڑھائی کرے - نیک وبد کی گردن مارے قتل مومن سے پرہیز نکرے وہ ہم مین سے نہین ہے

اس مضمون کے اقوال بانی اسلام (علیہ الصلوۃ والسلام) کے کتب حدیث (صحیح مسلم صفحہ ۱۳۰ وغیرہ) مین وہ اور بہت دیکھتے ہین جنمین مسلمانون کی جماعت پر تلوار اٹھانے پر سخت وعید وارد ہے پھر مہدی کے اس جنگ و فتح پر جو کسی دنا کس (عالم و جاہل) سب کے نزدیک ایک جماعت مسلمانون (ترکیون یا مصریون) پر اسکو حاصل ہوئی ہے ان مسلمانونکا خوش ہونا کیونکر ممکن ہے - جبتک یہ ثابت ہنو کہ وہ مسلمان اس جماعت مقتول ومغلوب کو مسلمان نہین جانتے انکے قاتل ومقابل کو امام برحق سمجھتے ہین جسکا اثبات کچھ سہل و آسان نہین ہے -

مسلمانان ہند پر خوشی کی تہمت لگانی والے اور نہین تو پہلے اتنا ہی ثابت کر لیتے کہ وہ سلطان روم یا خدیو مصر کو کافر یا باغی جانتے ہین اور مہدی سودانی کو امام برحق سمجھتے ہین اسکے بعد خوشی کی تہمت ان پر لگاتے یہہ بڑی ہی دلیری کی بات ہے کہ سلطان روم وخدیو مصر کا مسلمانان ہند کے نزدیک کافر ہونا ثابت نکریں پھر انکی شکست اور اونکے مقابل کی فتح پر انکی خوشی تجویز کرین -

وجہ سوم - مہدی کے ذاتی حالات مذہب واعتقادات اور امام برحق کے شروط وصفات کی نسبت مسلمانون کے خیالات کی مظہر ہے مگر مہدی کے اصلی حالات سے پوری اور یقینی واقفیت حاصل ہونے کے سبب ہم اس وجہ اور مسلمانون کے اون خیالات کی تفصیل مناسب نہین سمجھتے ہمارا ذاتی خیال امام برحق کے شروط وصفات کی بابت ہماری رسالہ اقتصاد فی مسایل الجہاد مین مبین ہے وہ رسالہ گورنمنٹ کی توجہ واجازت سے چھپا تو اوس سے ناظرین کو خود بخود معلوم ہو جاویگا کہ مہدی سوڈان امام برحق ہے یا نہین اور اسکے حالات جو مشہور

ہین اسلام کے رو سے کیسے ہین ؟

بالجملہ دو مقدمہ مفصلہ بالا سے بخوبی ثابت ہُوا کہ مسلمانان ہند کا مہدی کی فتوحات پر خوشی منانا ایک ایسی بات ہے جسکا وجود بجز دماغ اِن خود غرض وناواقف مخبرون کے جنہون نے انگلو انڈین اڈیٹرون اور اونکے مقلدون کے کان بھرے ہین یا اِن اخبارات کے اور کہین نہین ہے - اِس حصہ مضمون مین ہمنے اپنے مذہبی بھائیون کا حق ادا کیا ہے - اور ایک تہمت بے جا سے بشہادت مذہب اُنکے اُنکا دامن پاک کیا ہے - اب ہم ایک حصہ اس مضمون کا گورنمنٹ کی خیرخواہی و نصیحت سے مخصوص کرتے اور حق سلطنت ادا کرتے ہین وہ یہہ ہے - کہ مہدی اور سوڈان سے گورنمنٹ اپنا تعلق بالکل اُٹھالے اُنکو سلطان المعظم ہی کے سپرد کرے اِسمین اپنے خیرخواہان سلطنت مسٹر بلنٹ وغیرہ کے مشورہ پر عمل کرے اور اپنے ہم مذہب ہوبرٹ پاشا کے خط (بنام اڈیٹر ٹیمس) کو دستور العمل بنا دے اور مسلمانون کے قدیمی جوش مذہبی کو پیش چشم رکھکر اسبات کا یقین کرے کہ مسلمانان افریقیہ (بلکہ عرب) اِس لڑائی کو انگریزون کی شمولیت کے سبب مذہبی جانتے ہین اور اپنے مذہب پر جان و مال و زن و فرزند کو قربان کرنے کو حاضر ہین اور جب تک وہ سبھی تمام نہو جاینگے اِس جنگ کو تمام نہونے دینگے خواہ جنرل گارڈن جیسے بیسون جنرل اِس جنگ مین قربانی کرائے جائین اور لاکھون شلنگ روپیہ اور لاکھون جانین بندگان خدا تلف ہون -

مسٹر بلنٹ کا مشورہ اور ہوبرٹ کا خط انگریزی اخبارات کے ذریعہ سے گورنمنٹ

بلا چند اخبارات نے مژدہ سنایا ہے کہ اس امر کی کچھ تحریک ہو رہی ہے خدا تعالےٰ اِس مژدہ کو پورا کرے اور ہماری گورنمنٹ کو سوڈان کی بکھیڑون سے نجات بخش کر ہندوستان مین امن قایم رکھنے اور وسط ایشیا کی فتوحات کے اُنکو سنبھالنے کی توفیق دے

کے ملاحظہ سے گذرا ہوگا ہم اپنے ناظرین کے رفع انتظار کے لئے ہوبرٹ پاشا کے خط کا ترجمہ بعض دیسی اخبارات نقل کرتے ہین - وہ یہہ ہے

ہوبرٹ پاشا کا خط

بنام اڈیٹر اخبار ٹیمس

جناب من - اندنون چونکہ مجھے سلطنت سے کوئی سرکاری تعلق نہین ہے اسلئے مین چاہتا ہون کہ معاملات مصر کی نسبت اپنی کچھ رائے بیان کردن -

سوڈان کی لڑائی آجکل مذہبی لڑائی ہے - ہزارون عرب مہدی کے ساتھ ملگئے ہین پہلے یہ بات نہین تھی - ابتدا مین مہدی کی جماعت نہایت کمزور تھی *جسوقت اوس مین تھوڑے سے لوگ بردہ فروشی کے قایم رکھنے والے اور غیر ملکیون کو حقارت کرنیوالے تھے اب بالکل افریقی عیسائیون کی پیش قدمی کو روکنے کے لئے کمربستہ ہوگئے ہین کیونکہ اون لوگون کے دماغ مین یہ بات سمائی ہے کہ یہہ چڑھائی لوٹ تاراج کی چڑھائی ہے

جناب من - اگر سلطان المکرم کو جو خلیفۂ اسلام ہین‡‡ اور مصر کے سلطان حقیقی ہین یہہ کہنے کا موقع دیا جاتا ہے کہ انگلنڈ میری مرضی کے مطابق کام کررہا ہے اگر اون جوان مرد لوگون کو یہہ سمجھا دیا جاتا ہے کہ اونکے سردار دین راضی ہین اسبات پر کہ انگلنڈ سوڈان مین امن وامان قایم کرے تو مہدی کے نصف معتقدین ہتیار رکھ دینگے - جب تک کہ انگلینڈ اور ٹرکی دونون متفق نہین ہونگے تب تک اس کام کا انجام پانا دشوار ہوگا - انگلینڈ ہزار انکار کرے مگر مین یہہ کہونگا کہ ڈلسکو کے معاملہ کے وقت سے اب تک دو رفیق قدیم انگلینڈ اور ٹرکی کے درمیان شکر رنجی ہے اور یہہ انگلینڈ کے قصور سے - یہہ شکر رنجی نہایت درجہ کو قابل افسوس ہے اور چنانچہ مین انگلینڈ سے تاکیداً یہہ کہتا ہون کہ وہ اپنے مناقشہ کے خیال

---

* یعنی جب سے عیسائی اسمین شامل ہوئے ہین

‡‡ یہہ عام مسلمانون کا خیال ہے گو خواص اہل علم یہہ خیال نہین کہتے -

سے اوسکے دور کرنے مین تامل نکرے اور سابق اتحاد کے قایم کرنے مین تکاہل کو راہ ندے - مصر انگلینڈ پر ایک بار گران ہے - کیا کوئی قوم خاموش رہ سکتی ہے جب وہ یہہ سمجھتی ہو کہ اُسکے ملک کی جیٹہ ہائی سے اوس ملک کا تاراج منظور ہے - درحقیقت انگلینڈ کا یہہ منشا نہین ہے مگر ترکون کے سر مین یہہ خیال سما سکتا ہے - مین اپنے ملکی بہائیون سے یہہ پوچہتا ہون کہ آپ لوگ کیا کرنے چاہتے ہین - کیا آپ لوگ بغیر دوسری کی تائید کے سوڈان کو فتح کرنے چاہتے ہین اگر یہہ نہین تو آپ لوگ کسکی تائید کی اُمید رکہتے ہین - سوڈان کے فتح کرنے کی نسبت ایک عرب سردار کی رائے سے آپ لوگون کے لئے خالی از فائدہ سود مند نہین ہے - سردار مذکور کا بیان یہہ ہے کہ اگر میرے ملک کے لوگون کو یہہ معلوم ہوگا کہ آپ اونکے ملک پر تاخت کرنا چاہتے ہین اور اونکے دین کے دشمن ہین تو وہ اپنے ملک اور مذہب کی حفاظت مین ریگ بیابان کی طرح آپ پر ٹوٹ پڑینگے اونکے اگر ہزار سپاہی روزمرہ سے جا دین تو بہی وہ مقابلہ سے رُخ نہین پہیرینگے اور دست بردار نہین ہونگے اون کی ثابت قدمی کے آگے بڑے بڑے دلیر سپاہیون کی ہمت پست ہو جائیگی - انگلنڈ کو اسپر غور کرنا چاہیئے - ہم لوگون کو یاد ہے کہ الجیریہ مین فرنچ لوگون کی کیا یہ گت بنی ہی کیا توفیق بے - مونکریف - اسٹوورٹ - بیرنابی - اور صدہا جوان مرد سپاہیون کی بیش قیمتی جانین ہم لوگون کی نظر سے ان مین کوئی چیز نہین ہے کہ اون جوانمردون کی موت ہمارے جگر کو شگاف نہین کرتی ہے -

بہرکیف اگر ہملوگون کو اُن باتون کا خیال نہین آتا ہے مگر ہمکو یہہ تو سوچنا چاہیئے کہ اسوقت انگلینڈ مین ہزارون آدمی فاقے کی موت مر رہے ہین اور ہملوگ لاکہون روپیہ لڑائی کے خون آشام دیوتا کے قدمو پر نثار کرنیکے لئے کمر باندہے ہوئے ہین اسوقت تو ہمارے ملک کے لوگ ایک ایک شلنگ کے لئے ترس رہے ہین اور ہملوگ

سینکڑون پاونڈ دریا مین ڈالنے کے لئے پدمست ہو رہے ہین

اِس مصری الجھن سے رہائی پانے کی ایک ہی صورت ہے۔ اگر آپ لوگ سوڈان بلکہ مصر مین امن قایم کرنے کے لئے سلطان المکرم کو اپنا شریک بنائینگے تو نہ صرف سلطان کے حقوق برقرار رہین گے بلکہ آپکی خدمت دوستانہ طور پر قبول کی جا دیگی۔ یورپ کی دوسری کسی سلطنت کو مداخلت کرنیکا موقع نہین ملیگا اور جملہ مسلمانون کی دوستی جسکی تہوڑی سی کج فہم اور ناعاقبت اندیش لوگ قدر نہین کرتے ہین۔ (یہہ اونکی سخت غلطی ہے) حاصل ہوگی اور سب مشکل حل ہو جائیگی۔

پہر مین تاکیداً کہتا ہون کہ انگلینڈ اسی منصوبہ کو اختیار کرے کیونکہ یہہ نہ صرف عاقلانہ منصوبہ ہے بلکہ تمام خطرے سے پاک ہے۔ جنرل گارڈن کی رہائی کے لئے (یہہ خط ۲ فیبروری کو لکہا گیا تہا) انگلینڈ جو کارروائی کرے وہ سلطان المعظم کی مصلحت اور منظوری سے کرے۔ اگر انگلینڈ اِس منصوبہ کے موافق چلے تو اِس سے نہ صرف جہوٹے دعوے دارون کی زبان بند ہو جائیگی بلکہ مسلمانان ترکی اور ہندوستان کی اونسکی بڑی توقیر پیدا ہوگی۔ سلطان کو تمام دنیا کے مسلمانون پر جو اختیار حاصل ہے اوسکو نہ ماننا محض حماقت اور جہالت ہے۔ جن لوگون کا یہہ خیال ہے وہ لوگ انگلینڈ کے دشمن ہین ؛

(جریدہ روزگار نمبر ۱۲ جلد ۱۱
مطبوعہ ۱۱ مارچ سنہ ۱۸۸۵ء)

مشیر مانیٹ کے مشورہ کا یہہ مضمون ہے کہ معاملات سوڈان حضرت سلطان المعظم کے سپرد کئے جاوین اسکی نقل مین تطویل ہے